۵/جون ۲۰۰۳ء

آر بی آئی کی عوام سے اپیل کہ وہ صرف غیر اسٹیپل شدہ نوٹ قبول کریں۔

کچھ اخباروں نے اپنے مورخہ ۵/جولائی ۲۰۰۳ء کے ایڈیشنوں مین صرف غیر اسٹیپل شدہ نوٹوں کی ادائیگی و اصولی کے سلسلہ میں ۷/نومبر ۲۰۰۱ کے آر بی آئی اعلامیہ کی خلاف ورزی کے لیے کچھ مشکلات و پریشانی بھری کہانیاں اور بظاہر معقول اسباب بیان کئے ہیں۔

چونکہ خبر حقیقت پر مبنی نہیں ہے اور تردد کو زائل کرنے کے لئے آر بی آئی کی جانب سے واضح کیا گیا کہ اس نے نومبر ۲۰۰۱ء میں اس سلسلہ کی گائیڈ لائن تیار کردی تھیں۔ اس اس ہدایات نامہ یا گائیڈ لائن میں اس نے بینکوں کو مشورہ دیا تھا کہ دوسری چیزوں کے ساتھ وہ نوٹ کاؤنٹنگ اور نوٹ بینڈنگ مشینیں بھی لیں اس طرح ریزرو بینک نے بینکوں کو ضروری انفراسٹرکچر اور عمل درآمد کے نفاذ کے لئے ضرورت سے زیادہ وقت دیا ہے۔ نوٹ بینڈنگ مشین حفاظ کے ساتھ نوٹ پیکٹوں اور بنڈلوں کو افقی اور عمودی دونوں طرح سے جکڑ دیتے ہیں اور ایسا بنا دیتے ہیں کہ کسی کے لئے ایک نوٹ نکالنا بھی ممکن نہ ہو۔ ہنگامی طور پر بامعنی خیز طریقہ سے تمام ایسے گورنمنٹ ڈپارٹمنٹ جو آر بی آئی کے ساتھ لین دین کرتے ہیں جیسے کہ ریلوے، پوسٹل ڈپارٹمنٹ، کسٹمس، ریجنل پاسپورٹ آفس اور اسٹیٹ گورنمنٹ ڈپارٹمنٹ جیسے کہ ملک کمشنر آفس، رجسٹرار انشورنس، کالکاتہ کلیکٹر نے پہلے ہی مطلوبہ ہدایات پر عمل کر چکے ہیں اور آر بی آئی بینک میں صرف غیر اسٹیپل شدہ صورت حال میں نوٹ جمع کرتے ہیں۔

مزید برآں اس دلیل میں کوئی سچائی نہیں ہے کہ کولکاتہ والا ریزرو بینک آفس غیر اسٹیپل شدہ نوٹ پیکٹوں کے سلسلہ میں خود اپنے ہدایت نامہ پر عمل نہیں کررہا ہے۔ یقینی طور پر آر بی آئی بینک سے تمام کیش ٹرانزیکشن صرف غیر اسٹیپل شدہ نوٹو کی شکل میں ہورہے ہیں۔ یہاں تک کہ پرانے قابل استعمال نوٹ بھی آر بی آئی کاؤنٹروں پر کراس بینڈنگ اور غیر اسٹیپل شدہ صورت میں اشو کئے جارہے ہیں۔ یہ ایک اہم قدم ہے کہ دوسری بینک اور پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگ گورنمنٹ ڈپارٹمنٹوں اور عوام کے ساتھ لین دین میں اسی طرح کے قدم اٹھائیں۔

اس کے علاوہ یہ بھی نوٹ کرنا ضروری ہے کہ نوٹ اسٹیپلنگ پریکٹس کو بند کرانے کا فیصلہ گورنمنٹ آف انڈیا اور آر بی آئی کے مابین مشترکہ طور پر ۱۹۹۵ء میں لیا گیا ہے اور ۱۹۹۶ء سے نافذ ہے۔ اس پس منظر میں یہ دلیل کہ کچھ گورنمنٹ ڈپارٹمنٹوں نے اسٹیٹ بینک آف انڈیا سے درخواست کی ہے کہ نوٹ اسٹیپل کنڈیشن میں جاری کئے جائیں، صحیح معلوم نہیں ہوتی۔ بینکوں کے چیرمین نے متعدد میٹنگوں میں صاف ستھرے نوٹ پالیسی اور آر بی آئی ڈائریکٹیو کے نفاذ کے سلسلہ میں آر بی آئی کو اپنے مکمل اور دلی تعاون کا یقین دلایا ہے۔ اسی بی آئی اور دوسرے بینکوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ بھی آر بی آئی مطالبات کی تصدیق کے لئے دوسرے متعلقہ ڈپارٹمنٹوں کے ساتھ فالواپ کریں۔

آر بی آئی نے عوام کو مزید یقین دلایا کہ فریش اور اچھے قسم کے قابل استعمال نوٹوں اور سکوں کو پورے ملک میں فراہمی کرائی گئی ہے اور تقریبا۔۲۰ بلین گندے نوٹ آر بی آئی کے ماڈرنائزیشن (...) کی وجہ سے حالیہ مہینوں میں سرکولیشن سے روک دئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ آر بی آئی کرنسی میٹنگ بینکوں سے برابر بات کررہی ہے کہ وہ سپلائی سلسلہ کو چلتا پھرتا رکھیں۔ یہ دلیل (کہ کچھ گورنمنٹ

اور پرائیو$ +ٹ رٹیکنگس مثلاً ڈبلو بی ایس ای بی، سی ای ایس سی، بی ایس این ایل وغیرہ اب بھی بینکوں میں اسٹیپل شدہ نوٹ جمع کرر ہے ہیں) بھی صحیح نہیں ہے۔ کیوè بینکوں کو نوٹ غیر اسٹیپل شدہ کنڈ c میں اصول کئے جانے کی ہدا$ دی گئی ہے۔ گورنمنٹ ڈ* پ رٹمنٹ اور دوسری یوٹیلیٹیز مثلاً سی ای ایس سی کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ آسان بینڈ ` (افقی وعمودی)* یسیلڈ شدہ* پ لیتھین* وچ کا استعمال کر کے کیش ہینڈلنگ ڈ* پ رٹمنٹ کو نئی سمت کی طرف لے چلیں۔

عوام کو اس سلسلہ میں یہ بتانے کی ضرورت ہے کہ اسٹپلنگ نوٹوں % اب کردیتی ہے اور ان کی عمر کم ہوجاتی ہے جن کے پ وڈکشن کے لئے ٹھوس فارن اکسچینa* ہر بھیجنے کی ضرورت پڑے گی* کہ + لہ میں کاغذ درآمد کیا جاسکے۔ بینکوں کو غیر اسٹیپل شدہ نوٹ بنڈلوں کو محفوظ کرنے کے لئے اسپیشل سیلڈ* پ لیتھن* وچیز کے استعمال کے لئے اختیار ہے جس کا استعمال انھیں آزادانہ پ ھا* چاہئے۔ آر بی آئی کی صاف ستھرے نوٹ پولیسی پبلک کے مفاد کے لئے ہے۔ اس نے تیز کر ` پ و ù سی وی پی ایس سسٹم کو انعقاد کیا ہے کہ* کہ نوٹ غیر اسٹیپل کنڈ c میں لئے اور دیئے جاسکیں۔ جس چیز کی ز* یدہ ضرورت ہے وہ یہ ہے کہ اس سلسلہ میں ہر سطح پ ذہن سازی کی جائے اور آپسی تعاون کو پ ھاوا* دیا جائے۔

ا. A پ ساد
منیجر

پ یس ریلیز ۱۲۴۱/۲۰۰۳_۲۰۰۲